حضرۃ الامیر سینیٹر پروفیسر ساجد میر اور دیگر قائدین کا دورۂ جامعہ

گزشتہ دنوں قائد جمعیت حضرۃ الامیر سینیٹر پروفیسر ساجد میر صاحب رابطۃ الجامعات کے سلسلہ میں جامعہ تشریف لائے ،ان کے ہمراہ سیکرٹری اطلاعات مرکزیہ ورکن مرکزی رؤیت ہلال کمیٹی مولانا محمد نعیم بٹ ،ڈپٹی سیکرٹری جنرل مرکزی جمعیت اہلحدیث پنجاب مولانا محمد یونس آزاد اور حافظ محمد شفیق الرحمان خطیب مرید کے بھی تھے۔ نمازِ ظہر کے بعد جامع مسجد سلطان اہلحدیث میں ایک بڑے اجتماع سے حضرۃ الامیر نے خطاب فرمایا۔ جس میں جامعہ اور اس کی تمام شاخوں کے اساتذہ، طلبہ ،آئمہ مساجد اور خطباء شریک ہوئے ،ان سے پہلے مولانا نعیم بٹ نے بھی خطاب کیا۔ بعد ازاں حضرۃ الامیر نے رئیس الجامعہ علامہ مدنی صاحب اور دیگر اساتذہ اور منتظمین سے مرکزی جمعیت اہلحدیث کی سیاسی پالیسی کے حوالہ سے گفتگو کی۔

جامعہ کے ششماہی امتحانات میں امتیازی پوزیشن حاصل کرنے والے خوش نصیب طلبہ

22 جولائی کو جامعہ میں منعقد ہونے والی سیرت کانفرنس میں ششماہی امتحانات میں جامعہ بھر میں امتیازی پوزیشن حاصل کرنے والے خوش نصیب طلبہ کو رئیس الجامعہ علامہ محمد مدنی صاحب نے انعامات تقسیم کیے۔

قسم الدراسات الاسلامیہ والعربیہ (درس نظامی) میں جامعہ بھر میں ثانیہ متوسطہ کے غلام مرتضیٰ (اول) اور ثانیہ متوسطہ ہی کے عبدالمحسن (دوم) اور اولیٰ عالیہ کے عبدالرزاق (سوئم) پوزیشن حاصل کی۔ اور شعبہ حفظ میں مکمل قرآن مجید حفظ کرنے والے گروپ میں حافظ احمد حسین نے (اول)، حافظ غلام رؤف نے (دوئم) اور حافظ عبدالوحید نے (سوئم) پوزیشن حاصل کی۔ جبکہ دوسرے گروپ میں محمد ابرار بن محمد غضنفر (اول)، کلیم اللہ (دوئم)، قاسم مدنی بن حافظ عبدالرؤف اور رضوان احمد نے (سوئم) پوزیشن حاصل کی۔

وفیات

حاجی عبدالرقیب، چوہدری عبدالسمیع، عبدالرفیع، عبدالوقیع اور عبدالشفیع کو صدمہ

جامع مسجد اہلحدیث محلہ مستریاں جہلم کی انجمن کے صدر حاجی عبدالرقیب کے بڑے بھائی اور چوہدری عبدالسمیع کے والد محترم اور چوہدری عبدالباسط کے تایا چوہدری عبداللطیف (پنساری) طویل عرصہ بیمار رہنے کے بعد مورخہ 10 جولائی بروز سوموار راولپنڈی میں انتقال فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم بڑے خوش اخلاق، شریف النفس اور ملنسار انسان تھے۔ ان کی نمازِ جنازہ مدیر الجامعہ حافظ عبدالحمید عامر نے پڑھائی۔

سلطان محمود، طارق محمود، عمران محمود کو صدمہ

محمد نذیر صاحب کی اہلیہ اور سلطان محمود، طارق محمود اور عمران محمود کی والدہ والدہ محترمہ طویل علالت کے بعد مورخہ یکم اگست بروز منگل اس دارِ فانی سے کوچ کر گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ بڑی متقی اور پرہیز گار خاتون تھیں۔ ان کی نمازِ جنازہ رئیس الجامعہ علامہ مدنی صاحب نے پڑھائی۔

شیخ عبدالقیوم و شیخ ناصر صاحبان کو صدمہ

مورخہ 10 اگست بروز جمعرات کو شیخ عبدالقیوم و شیخ ناصر صاحبان کی والدہ محترمہ کا انتقال ہو گیا۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ بڑی پختہ عقائد کی مالک اور صوم و صلوۃ کی پابند خاتون تھیں۔ موت سے قبل انہوں نے وصیت کی کہ میرے مرنے کے بعد قل (تیجا، سوئم) ساتواں، دسواں اور چالیسواں وغیرہ کسی قسم کی رسوم اور بدعات نہ کی جائیں۔ ان کی نمازِ جنازہ رئیس الجامعہ علامہ مدنی صاحب نے پڑھائی۔

ڈاکٹر ریاض احمد کویتی اور محمود احمد، فاروق انجم اور اظہر محمود کو صدمہ

ڈاکٹر ریاض احمد صاحب کی ساس اور محمود احمد وغیرہ کی والدہ محترمہ کا گزشتہ دنوں انتقال ہو گیا۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ بڑی نیک اور پارسا خاتون تھیں۔ ان کی نمازِ جنازہ مدیر الجامعہ نے پڑھائی۔

ادارہ "حرمین" و جامعہ علوم اثریہ اور مرکزی جمعیت اہلحدیث جہلم

مذکورہ بالا مرحومین کے پسماندگان کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ اور صمیم قلب سے دعاگو ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی بشری غلطیوں، کوتاہیوں اور صغیرہ و کبیرہ گناہوں کو معاف فرمائے۔ اور جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے۔ آمین۔ اللهم اغفر لهم وارحمهم وأعذهم من فتنة القبر و عذاب النار۔

۲۲ جولائی کو جامعہ علوم اثریہ میں منعقد ہونے والی سیرت کانفرنس کی اخباری رپورٹ

پاکستان کو مختلف نظاموں کی تجربہ گاہ بنادیا گیا ہے

ہمارے مسائل کا حل قرآن وحدیث پر مبنی عادلانہ نظام میں ہے ـ محمد مدنی

جہلم (نامہ نگار) پاکستان کو مختلف نظاموں کی تجربہ گاہ بنا کر رکھ دیا گیا ہے مگر یہاں کے عوام روز بروز معاشی بدحالی اور ملک عزیز ناکام خارجہ پالیسی اور داخلی طور پر عدم استحکام کا شکار ہے۔ ان خیالات کا اظہار رئیس الجامعہ اور نائب امیر مرکزی جمعیت اہلحدیث پاکستان علامہ محمد مدنی ایم اے فاضل مدینہ یونیورسٹی نے جامعہ علوم اثریہ میں منعقد ہونے والی عظیم الشان سیرت کانفرنس سے اپنے صدارتی خطاب میں کی۔ سیرت کانفرنس میں طوفانی بارشوں کے باوجود گجرات، راولپنڈی ڈویژن اور آزاد کشمیر کے شہروں اور دیہات سے سینکڑوں افراد نے شرکت کی۔ کانفرنس سے مرکزی جمعیت اہلحدیث کے ممتاز رہنما قاری خالد مجاہد خطیب اعظم تتو کی، مدیر الجامعہ اور ایڈیٹر ماہنامہ "حرمین" جہلم حافظ عبدالحمید عامر فاضل مدینہ یونیورسٹی، حافظ احمد شفیق مدیر جامعہ اثریہ للبنات جہلم اور قاری عبدالوہاب صدیقی آف کاموکی شامل ہیں۔ قاری خالد مجاہد نے کہا کہ اہلحدیث نہ کسی سیاسی نظام اور نہ ہی کسی سیاسی جماعت کے کارندے ہیں بلکہ ہم پاکستان کے استحکام اور قرآن وحدیث کے احیا اور نفاذ کیلئے ہر اول دستے کے طور پر کام کرنے کیلئے تیار ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ تمام تر مصلحتوں کو بالائے طاق رکھتے ہوئے اور منافقانہ روش کو ترک کرتے ہوئے اہل پاکستان کو اب یہ بات تسلیم کرنا پڑے گی کہ پاکستان کے جملہ مسائل کا حل یہاں پر قرآن وحدیث پر مبنی اسلامی عادلانہ نظام کے قیام میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج قرآن وحدیث کے نظام کے نفاذ کی بدولت سعودی عرب پر اللہ تعالیٰ کے انعامات کی بارش ہو رہی ہے اور اسی کی بدولت پاکستان میں بھی اللہ تعالیٰ کی رحمتوں اور برکتوں سے نوازا جائیگا۔